بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پولیس: شریعت کی دشمن!

القاعدہ برِصغیر

الحمدللہ۔ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وآلہ وصحبہ اَجمعین۔ وبعد

پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔۔۔ جن کی قربانیوں کا مقصد، برِصغیر کے مسلمانوں کو کفار اور نظامِ کفر کی غلامی سے نکال کر۔۔۔ اسلام کے نور سے آباد کرنا تھا۔۔۔ مسلمانوں کے لیے ایک ایسی زمین کو حاصل کرنا تھا۔۔۔ جہاں اللہ کی شریعت نافذ ہو۔۔۔ ایک ایسا ملک دنیا کے نقشے پر ابھرے۔۔۔ جو مستقبل میں ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ کے طریقے کے مطابق قائم ہونے والی خلافت کے لیے۔۔۔ تمام دنیا کے مسلمانوں کی امید بنے۔۔۔ جہاں ہر ایک کی عزت اور جان ومال محفوظ ہو اور ہر مسلمان امن سے رہ سکے۔

مگر بدقسمتی سے ہمارے ملک میں انگریز کے غلام حکمرانوں اور جرنیلوں نے۔۔۔ آج تک اللہ کی عطا کردہ پاکیزہ شریعت نافذ نہ کی۔۔۔ بلکہ بندوق کے زور پر انگریز کا دیا ہوا کفریہ نظام نافذ کیا۔ اس ملک میں اس کافرانہ نظام کے ایسے محافظ موجود ہیں کہ یہ ملک اسلام کے قلعے کے بجائے اسلام اور مسلمانوں کے لیے قید خانے کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ ایسے ہی جرائم میں یہاں کی پولیس سب سے آگے بڑھ گئی:

- اس وقت پاکستان میں رائج نظامِ جمہوریت کافر انگریزوں کے بنائے گئے اصولوں کے مطابق ہے اور کفریہ قانون کو نافذ کرنا پولیس کا کام ہے۔
- یہ پولیس نفاذِ شریعت کے لیے کوشاں علمائے کرام، مجاہدین اور داعیانِ دین کی قاتل اور انہیں گرفتار کرنے والی ہے۔ دین ونفاذ شریعت کا نام لینے والوں کو قید کرنا اور ان کو جعلی مقابلوں میں شہید کرنا اس پولیس کا روز کا معمول ہے۔
- یہ پولیس ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صلیبی ولادین سیکولر گستاخوں کی محافظ ہے۔
- یہ پولیس امریکہ اور اس کے صلیبی ساتھیوں کی محافظ ہے بلکہ اسی کفری صلیبی لشکر کی اتحادی ہے۔
- یہ پولیس سیاست دانوں، حکومتی عہدیداروں، فوجی افسروں، بھتہ خوروں، چوروں، ڈاکوؤں اور لٹیروں کے آگے بے بس ہے بلکہ ان کی محافظ ہے اور غریب و مظلوم عوام کی دشمن ہے اور انہیں تکلیف دینے کا باعث ہے۔
- یہ پولیس ہر قسم کے مجرموں سے پیسے لے کر انہیں مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے۔
- اس پولیس کو رشوت دیئے بغیر اس ظالمانہ نظام میں کسی قسم کا جائز کام بھی نہیں ہو سکتا۔
- یہ پولیس مسلمان پردہ دار خواتین کی بے حرمتی، ان کو گرفتار کرنے اور ان پر تشدد کرنے جیسے جرائم کی مرتکب ہے۔
- یہ پولیس ہزاروں لاپتہ ہونے والے معصوم افراد کو گرفتار کرنے اور جیلوں میں ان پر شدید تشدد کرنے میں ملوث ہے۔
- اسی پولیس کے تھانے منشیات، شراب فروشی وشراب نوشی کے اڈے ہیں اور یہ پولیس بدکاری و فحاشی کے اڈوں، جوا خانوں، شراب خانوں اور منشیات کے اڈوں اور ان کے مالکان کی محافظ اور معاون ومددگار ہے۔
- یہ پولیس رافضیوں، قادیانیوں، اسماعیلیوں اور دیگر باطل دین دشمن فرقوں کی اور ان کے دین دشمن پروگراموں اور محفلوں کی محافظ ہے۔
- الغرض یہ پولیس پاکستان میں اسلام کی راہ میں رکاوٹ اور شریعت کی دشمن ہے۔

ذرا سوچیے! کیا یہ پولیس آپ کی حفاظت کرے گی؟ ہر گز نہیں، یہ پولیس ان کا دفاع کرے گی جن کے دفاع کے لیے اس کو بنایا گیا ہے یعنی دین دشمن سیاست دان، جرنیل، ڈاکو، چور اور بھتہ خور وغیرہ۔ اگر اس کفریہ جمہوری نظام کے محافظوں کو آج نہ روکا گیا تو کل یہ آپ کا اسلام کے مطابق جینا ناممکن کر دیں گے۔

پیارے مسلمانو! القاعدہ برصغیر کے جواں مرد مجاہدین، آپ کے بیٹے ہیں۔ یہ مجاہدین آپ کے دین وعزت اور جان ومال کی حفاظت کی خاطر، پاکستان میں شریعتِ اسلامی کے نفاذ کے لیے اپنی جانیں دیتے ہیں اور اس سے آگے بڑھ کر ہندوستان و بنگلہ دیش و برما تک اسلام کا پرچم لہرانے کا عزم رکھتے ہیں۔ ان کے اس جرم کی وجہ سے پاکستان کی حکومت اور پولیس و فوج اپنے تمام عسکری اداروں کے ساتھ ان مجاہدین اور شریعت کے لیے جانیں دینے والے تمام عظیم مسلمانوں پر حملہ آور ہیں۔ پولیس کے جرائم میں سے بعض اتنے شدید ہیں کہ علمائے امت کے نزدیک دین سے خارج کر دینے والے ہیں۔ جیسے برطانیہ کے دیئے نظامِ کفر کو پاکستان میں نافذ کرنا، اور امریکیوں، یہودیوں عیسائیوں کے حکم پر مسلمانوں اور مجاہدین کے خلاف جنگ کرنا۔ پس اللہ کی شریعت کے دفاع میں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کے دفاع، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ناموس اور مسلمانوں کے جان ومال کی حفاظت کی خاطر یہ پولیس مجاہدین کے نشانے پر ہے اور اسی لیے القاعدہ برصغیر کے مجاہدین خصوصاً پولیس افسران کو اپنی عسکری کارروائیوں کا نشانہ بناتے ہیں!